مدیر کے نام

اویس حسن ' کراچی

''فوجی حکومت اور عوام کے جمہوری حقوق'' (فروری ۲۰۰۵ء) میں ملک کو درپیش تمام اہم مسائل کا احاطہ کرتے ہوئے حکمرانوں کو بروقت متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ خود ''روشن خیالی'' اور ''اعتدال پسندی'' کا مظاہرہ کرتے ہوئے حقائق کو تسلیم کریں اور عوام کو متحدہ حزب اختلاف کی قیادت میں آخری چارۂ کار کے طور پر ایک ملک گیر عوامی تحریک پر مجبور نہ کریں۔ ابھی وقت ہے کہ ماضی سے سبق سیکھا جائے۔

طلحہ داؤد 'لاہور

''حکمت مودودیؒ'' (جنوری ۲۰۰۵ء) کے تحت جہاد پر بہت عمدہ انتخاب تھا جس سے جہاد کا حقیقی تصور اجاگر ہو کر سامنے آیا اور بہت سی غلط فہمیاں دُور ہوئیں۔

زہیر صالح 'پاک پتن

''دہشت گردی کے بارے میں سچائی کی تلاش'' (فروری ۲۰۰۵ء) سے معلوم ہوا کہ خود مغرب کے علمی حلقوں میں بھی امریکا کی ''دہشت گردی کے خلاف جنگ'' کے بارے میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اب یہ مسلمانوں کا ہی مسئلہ نہیں ہے۔ اس سوچ کے حامل طبقے تک رسائی اور اس آواز کو توانا کرنے کی ضرورت ہے۔

عرفان جعفر خان 'لاہور۔ نسیم احمد' اسلام آباد

''برکت کا تصور'' (فروری ۲۰۰۵ء) سے برکت کا جامع تصور سامنے آیا۔ واقعی اگر ایمان اور تقویٰ کی روش اپنائی جائے اور دین و ایمان کے عملی تقاضے پورے کیے جائیں تو تھوڑا بہت ہو جائے۔ فارسی مقولہ درست یوں ہے: مسلمانی در کتاب و مسلماناں در گور۔

غلام قادر پھوڑ' خانیوال

''اپنی تربیت آپ'' (فروری ۲۰۰۵ء) ایک فرد کے لیے تربیت کے بہت سے پہلو اجاگر کرتا ہے لیکن اصل ضرورت عمل کی ہے۔

ڈاکٹر طارق محمود مہر 'ماتلی' بدین

بدیع الزمان سعید نورسیؒ کے مریضوں اور مصیبت زدگان کے لیے روحانی مرہم کے ۲۳ نسخے